



سوال

(1030) ایام مخصوصہ میں قرآن کو ہاتھ لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے اس کے ایام مخصوصہ میں ہاتھ لگانے بغیر قرآن کریم پڑھنا جائز ہے؟ کیونکہ مدرسہ میں یہ ایک لازمی مضمون ہے، اور ہم عذر سے بھی ہوتی ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ عورت کے لیے قرآن مجید کو پکڑنا اور چھونا جائز نہیں ہے، کیونکہ اسے مطہر اور پاکیزہ لوگوں کے علاوہ دوسرے ہاتھ نہیں لگا سکتے ہیں **لَا يَمْسُهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ** اور اسے یہ بھی جائز نہیں کہ اسے زبانی پڑھے۔ کیونکہ قرآن کریم ایک جلیل القدر عظیم الشان کتاب ہے۔ اور حدیث میں ہے:

لَا أُحِلُّ الْقُرْآنَ الْحَائِضُ وَلَا جَنْبٌ

”میں حائضہ اور جنابت والے کے لیے قرآن کریم کو حلال نہیں کرتا۔“ (یہ الفاظ مجھے کتب احادیث میں نہیں ملے۔

تاہم بعض علماء نے امتحانات وغیرہ کے مواقع پر ضرورت کے تحت لازمی حد تک (چھونے اور پڑھنے) کی اجازت دی ہے۔

ایک دوسرے موقع پر دیا گیا جواب:

جواب: نفاس والی عورت کو قرآن مجید پکڑنا اور اس کی قراءت کرنا حرام ہے، جب تک کہ اسے بھول جانے کا اندیشہ نہ ہو، جیسے کہ حائضہ ہوتی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



محدث فتوى